سوال

(227) مسجد میں نماز عید کی ادائیگی

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا عید کی نماز مسجد میں ہوجاتی ہے؟ (محمد منور بن ذکی۔ ریاض سعودی عرب)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر مجبوی ہو تو عید کی نماز مسجد میں ہوجاتی ہے۔ امیر المومنین سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یاأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ بِالنَّاسِ إِلَى الْمُصَلَّى يُصَلِّي بِهِمْ لِأَنَّهُ أَرْفَقُ "

اے لوگو! بے شک رسول اللہ ﷺ لوگوں کو عید گاہ لے جاتے تاکہ انھیں نماز پڑھائیں۔ یہ بات زیادہ آسان اور وسعت والی تھی اور (چونکہ) مسجد میں وہ لوگ سما نہیں سکتے تھے۔ پس اگر بارش ہو تو مسجد میں (عید کی) نماز پڑھ لو۔ یہ زیادہ آسان بات ہے۔ (السنن الکبریٰ للبیہقی ج3 ص103 وسندہ قوی)

اس سلسلے میں ایک ضعیف حدیث بھی مروی ہے۔ دیکھئے سنن ابی داود (ح1160)

لیکن ضعیف روایت کا ہونا یا نہ ہونا برابر ہے۔ (شہادت، اگست 2001)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ453

محدث فتویٰ